"ہر محکمہ اس قانون کے نفاذ کے بعد 120 دن کے اندر معلومات کی درخواستوں کی وصولی اور اس پر عمل درآمد کے لئے ایک افیسر (پبلک انفارمیشن افیسر) تعینات کرے گا۔"

" پبلک انفارمیشن افیسر کو تحریر طور پر دستی، بذریعہ خط یا ای میل متعلقہ معلومات کی فراہمی کی درخواست دی جا سکے گی متعلقہ محکمہ ممکنہ وسائل بہ روئے کار لا کر معلومات کی فراہمی یقینی بنانے کا پابند ہوگا۔

" اگر معلومات کسی اور محکمہ سے متعلق ہوں تو درخواست متعلقہ محکمہ کو بھیج دی جائیگی، بہ صورت دیگر درخواست دہندہ کو مطلع کیا جائے گا۔

## درخواستوں کو نمٹانے کا طریقہ کار

" پبلک انفارمیشن افیسر معلومات تک رسائی کے قانون کے تحت دی گئی درخواست کو زیادہ سے زیادہ 10 دنوں کے اندر نمٹائے گا۔ اگر مطلوبہ معلومات کے فراہم کرنے میں معقول وجوہات کی بناء پر دیر ہو سکتی ہو تو اِس صورت میں زیادہ سے زیادہ 20 دن میں معلومات فراہم کرنا ہونگی۔

" معلومات کی فراہمی کے ساتھ متعلقہ افیسر کا دستخط شدہ تصدیق نامہ بھی دیا جائیگا۔

### اِس قانون کے تحت

" معلومات تک رسائی کو روکنے کی دانستہ کوشش

" سرکاری محکمہ کے فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ

" انفارمیشن کمیشن کے دائرہ کار میں مداخلت

" قانونی اجازت کے بغیر معلومات اور دستاویزات کی تلفی

" حاصل کردہ معلومات کی در پردہ بدنیتی پر مبنی استعمال

"درج بالا اقدامات ثابت ہونے پر -/50,000 روپے جرمانہ یا دو سال تک قید کی سزا دی جا سکے گی۔"


خیبر پختونخوا

## رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن

ساتویں منزل، تسنیم پلازہ، نزد بنوولنٹ فنڈ بلڈنگ، 6th صدر روڈ، پشاور کینٹ۔

فون: 9211109 (091) 92+ فیکس: 9211163 (091) 92+




GSP

GOVERNANCE SUPPORT PROJECT

# معلومات تک رسائی کا قانون

## تعارف:

معلومات تک رسائی کا قانون 31 اکتوبر 2013ء کو خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی اور 4 نومبر 2013ء کو گورنر کی منظوری کے بعد صوبہ بھر میں فوری طور پر نافذ العمل ہے۔

یہ قانون ہر پاکستانی شہری کو بلا تفریق عمر و جنس، صوبائی سرکاری اداروں اور وہ ادارے جو عوامی خدمات سرانجام دے رہے ہیں کے پاس موجود دستاویزات اور معلومات تک رسائی کا حق تفویض کرتا ہے کسی بھی دوسرے نافذ العمل قانون کے باوجود قانونِ حق رسائی معلومات کے تحت کسی بھی درخواست دہندہ کو معلومات کی فراہمی سے انکار نہیں کیا جاسکے گا۔

یہ قانون اِن اداروں میں نافذ العمل سرکاری رازداری کے جملہ قوانین سے بالاتر ہے۔



## مقاصد:

یہ قانون سرکاری محکمہ جات کو ہر طرح کی معلومات اور دستاویزات کو مطلوبہ قانونی معیار پر محفوظ رکھنے اور بوقت ضرورت فراہمی کا پابند بناتا ہے۔

اس قانون کے تحت تمام سرکاری ادارے درجہ ذیل دستاویزات و معلومات کو شائع کرنے اور عوام کیلئے اِنکی دستیابی کو یقینی بنانے کے پابند ہیں۔

1 صوبہ میں نافذ العمل جملہ قوانین، ضمنی قوانین، قواعد و ضوابط، وقتاً فوقتاً جاری کئے گئے اعلامیے، اطلاعات و احکامات کے 20 صفحات تک فوٹو کاپیاں بلا معاوضہ درخواست دہندہ کے مطالبے پر فراہمی کے پابند ہیں۔

2 اس قانون کے تحت کسی بھی سرکاری محکمہ یا ضلعی ادارے کا تنظیمی ڈھانچہ، فرائض، طریقہ کار، دائرہ اختیار اور خدمات کی تفصیلات کی دستیابی عوام کیلئے یقینی بنانا۔

3 کسی بھی سرکاری ادارے کے اہلکاروں کے اختیارات، فرائض، مشاہیر ومراعات اور استحقاق کی معلومات کی فراہمی۔

4 کسی بھی سرکاری ادارے کے ملازمین کے فرائض کی ادائیگی کیلئے مرتب کردہ قوانین وضوابط، احکامات اور طریقہ کار کے متعلق معلومات۔

5 فیصلہ سازی کے طریقہ کار کے ساتھ ساتھ فیصلہ سازی میں عوام کی شمولیت کے امکانات اور طریقہ کار کے متعلق معلومات۔



6 کسی بھی محکمہ کا تفصیلی میزانیہ (بجٹ) مجوزہ اور حقیقی اخراجات کی تفصیلات کی شہریوں تک با آسانی رسائی۔

7 کسی بھی اضافی امدادی رقوم اور فوائد کی تفصیلات کا لائحہ عمل اور اس سے ہونے والے مستفید افراد کی تفصیل۔

8 کسی بھی سرکاری ادارے کی جانب سے جاری کردہ رعایات، اجازت ناموں اور اُن کے حصول کنندگان کی تفصیلات۔

9 کسی بھی صوبائی سرکاری ادارے کے پاس موجود معلومات کی فہرست۔

10 کسی بھی صوبائی محکمہ سے معلومات کی فراہمی کی درخواست اور طریقہ کار کے ساتھ ساتھ متعلقہ افسر کے نام، عہدہ اور رابطے کی تفصیلات۔

> " تمام محکمہ جات اِس قانون کے تحت اپنے فرائض کی ادائیگی کی کاوشوں سمیت حاصل شدہ درخواستوں اور اُن کو نمٹانے سے متعلق ایک تفصیلی سالانہ رپورٹ شائع کرینگے جو کہ سپیکر صوبائی اسمبلی اور رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن کو مناسب کاروائی کیلئے بھیجی جائیگی "